

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ - (بخاری)

اس طرح نماز پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو۔

راحت العینین

فی بیان مسئلہ رفع الیدین

تصنیف

محمد عبد الکریم شینواری
نقشبندی حیدری

مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ
اندرن لوہاری گیٹ
گنج بخش روڈ لاہور

انتساب

جانشین اعلیٰ حضرت شیرازی
حضرت میاں غلام احمد صاحب فطلہ
کی طرف جن کی دعا سے بندہ اس قابل و

نام کتاب _____ راحت العینین فی بیان مسئلہ رفع الیدین
مصنف _____ محمد عبد الکریم نقشبندی
نظر ثانی _____ مولانا مفتی جمیل احمد صاحب رضوی
ناشر _____ جامع مسجد نور الہدی شیخوپورہ
پدبہ _____ دس روپے
با اہتمام _____ غلام حسن رضا
مسعود الرحمن

غرض مباشرہ

فرقہ غیر مقلدین دیوبانی جو برصغیر میں انگریز کی آمد کے بعد انگریز کے ایماء پر اپل اسلام
میں گروہ بندی و شر انگیزی و فتنہ پروری ڈالنے کے لیے معرض وجود میں آیا۔
یہ لوگ مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے کوشش کرتے ہیں کہ تمہاری غازی سنت
کے مطابق نہیں۔ مسائل فرعیہ کو کفر و اسلام کی اساس سمجھتے ہیں۔ کبھی مسئلہ
رفع یدین و کبھی فاتحہ خلف الامام و کبھی آئین بالچکر کی اولیکر مسلمانوں کو گمراہ و بے دین
گردانتے ہیں حالانکہ یہ مسائل فروعی مسائل ہیں جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
منع فرمادیا یا ترک فرمایا۔

اس رسالہ نافعہ میں انشاء اللہ یہ مسئلہ اظہر من الشمس ہو جائے گا کہ رکوع
جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور دونوں سجدوں کے درمیان اور
دوسری رکعت پڑھ کر اٹھتے وقت رفع یدین ترک فرمایا۔ یہ حدیث صحیح، مرفوع و
غیر مجروح سے ثابت ہوتا ہے۔ رفع یدین کا ان مقامات پر نہ کرنا سنت ہے۔

مولانا محمد عبد الکریم نقشبندی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَحْمَةِ
لِلْعَالَمِينَ الَّذِي كَانَ نَبِيًّا وَكَانَ بَيْنَ الْمَاءِ وَعَلَى الْإِبْرَةِ الطَّبِيعَتَيْنِ
وَعَلَى أَصْحَابِهِ الْمَقْدَرَيْنِ وَعَلَى أُمَّةِ الْمُجْتَهِدِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَاذْكُرُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ
ترجمہ :-

تحقیق وہ ایمان والے کامیاب ہوئے جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں
قرآن کی تفسیر صحابی رسول حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے
ہیں۔ خاشعون سے مراد لا یرفعون ایدہم فی الصلوۃ یہ
یعنی وہ لوگ جو نماز میں رنج یدین نہیں کرتے ہیں۔

حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ثَوْبٍ الْمَخْرُمِيُّ وَسَعْدُ بْنُ
بُنْ لَاضِرٍ وَشُعَيْبُ بْنُ عَمْرٍو فِي أَحَدَيْنِ -
قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الذَّهَرِيِّ
عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ بِهِمَا
وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَذْفٌ مِنْكَ بَيْنَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ
يَرْكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَا يَرُدُّ
فَعُهُمَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ وَلَا يَرَفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

عمر بن الخطاب بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع فرماتے تو رفع یدین فرماتے (یعنی
دو ہاتھ اٹھاتے) اور جب رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے
تو دو ہاتھوں کو اٹھاتے اور بعض نے کہا سجدوں کے درمیان بھی
رفع یدین فرماتے۔ یعنی ایک ہی ہے۔ (یعنی اپنے ہاتھوں کو نہ اٹھاتے)

- ۱۔ مسند ابی حواریہ ص ۹۹ مکتبہ حسنیہ گوجرانوالہ پاکستان۔
- ۲۔ یہ حدیث سفیان بن عیینہ تک متعدد طرق سے مروی ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ ثَنَا الذَّهَرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْفٌ مِنْكَ بَيْنَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَ
بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَلَا يَرَفَعُ وَلَا يَبْنِي السَّجْدَتَيْنِ
حَدَّثَنَا الصَّارِغُ بِمَكَّةَ قَالَ ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ
عَنْ الذَّهَرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ يَوْمَ
ترجمہ :-

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے باپ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت
فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع

فرماتے اپنے دونوں ہاتھوں کو کاندھوں کے برابر اٹھاتے اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے اپنے ہاتھوں نہ اٹھاتے اور نہ ہی سجدوں کے درمیان اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے۔

۱۔ مسند حمیدی ص ۲۴ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ مدنیہ منورہ

۲۔ امام حمیدی امام بخاری کے استاد ہے۔

۳۔ یہ سند ابو عوانہ کی ہے اس کو بطور حجت پیش کیا گیا ہے۔

کہ انا کہہ رہا تھا حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز مجھے آپ سب سے زیادہ یاد ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر تحریر کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کاندھوں تک کرتے اور جب رکوع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر جھکتے اور پھر پیٹھ کو جھکا دیتے جب سر اٹھاتے تو سیدھے ہو جاتے یہاں تک کہ ہر جوڑا اپنی جگہ پر آ جاتا۔

صحیح بخاری ص ۱۱۴ م قدیمی کتب خانہ کراچی پاکستان۔

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ
كَلْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ مَسْعُودٍ الْأَصْلِيُّ بِكُنْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَصَلِّ فَلَمْ يَزِدْ فَنَزَلَ يَدَيْهِ الْإِثْنَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ مَرَّةً
ترجمہ :-

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھاؤں پس نماز پڑھی تو اس میں صرف پہلی مرتبہ ہی اپنے ہاتھوں کو اٹھایا۔

۱۔ ترمذی ص ۳۵ م فاروقی کتب خانہ ملتان لاہور پاکستان۔

۲۔ نسائی ص ۱۴۱ قدیمی کتب خانہ کراچی۔

۳۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ
سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِلَالَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي
حَبِيبٍ وَيَزِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِلَالَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ
أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُكُمْ لِمَا رَوَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ
وَإِذَا رَكَعَ أَمَّنَّ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ هَضَمَ ظَهْرَهُ فَإِذَا رَفَعَ
رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى يُعَوِّدَ كُلَّ فَقَارٍ مَكَانَهُ۔

ترجمہ :-

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند اصحاب کی خدمت میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۴. البوداؤد ص ۱۱۴

۵. مشکاة ص ۴۴

۶. یہ حدیث حسن ہے ترمذی ص ۳۵

۷. یہ حدیث صحیح ہے بحلی ابن حزم ص ۳۵۸ نسائی البانی .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَصْرِيُّ زَيْدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى مَنْ أَدْنَيْهِمَا شَعْرًا لَا يُعَوَّنُ .
ترجمہ :-

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے اپنے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے پھر پوری نماز میں ہاتھوں کو نہ اٹھاتے ۔

۱. مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶

۲. البوداؤد ص ۱۱۶ م امدادیہ

۳. مصنف عبدالرزاق ص ۴۴

۴. طحاوی ص ۱

۵. دار قطنی ص ۲۹۳

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِمَا شَعْرًا لَا يُعَوَّنُ .
ترجمہ :-

حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے جب نماز شروع فرماتے پھر اپنے ہاتھوں نہ اٹھاتے یہاں تک نماز سے پھر جاتے ۔

۱. البوداؤد ص ۱۱۶ م امدادیہ

۲. مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْحَنْبَلِيُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عِيسَى بْنُ أَبِي حَيْثَةَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُ إِلَى إِسْرَاءَ بِنْتِ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ جَابِرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ ابْنِ بَكْرِ قِيَمَ عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمْ يَرَفَعُوا أَيْدِيَهُمَا إِلَّا عِنْدَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ .

ترجمہ :-
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ یہ سب نماز کے شروع کے علاوہ ہاتھوں کو اٹھاتے

۱. دار قطنی ۲۹۵/۱

۲. بہقی ۴۹/۱

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَزِيَّاتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُمَا فِي شَيْءٍ حَتَّى يَفْرُغَ

ترجمہ :-

حضرت عباد بن زبیر رحمہ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو نماز کے ابتدا میں اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے پھر کسی مقام پر بھی ہاتھوں کو اٹھاتے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔

نہایت نصب الراية ص ۴۰۴ زیلعی بحوالہ بہقی الخلاقیات

لَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةَ ثَنَابِشَرِ بْنِ
الْعَلَاءِ ثَنَا كَثِيرٌ عَبْدُ اللَّهِ أَبُو هَاشِمٍ
قَالَ سَمِعْتُ النَّسَّ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ لِي النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِيَّ إِذَا اتَّقَدَّمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْتَقْبِلْ
الْقِبْلَةَ وَارْفَعْ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ وَفَرِّقْ بَيْنَ اصْطِكَ
وَسَبْعَةٍ فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَأَقِمْ صَلَاتَكَ حَتَّى يَقَعَ
كُلُّ عَضْوٍ مَكَانَهُ وَإِذَا سَجَدْتَ فَأَمْكِنْ جَبْهَتَكَ مِنَ
الْأَرْضِ وَسَبِّحْ وَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَأَقِمْ رَأْسَكَ
فَإِذَا اقْعَدْتَ فَضَعْ عَقْبَيْكَ تَحْتَ أَلْتِكَ وَأَقِمْ
صَلَاتَكَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ اتَّبَعَ سُنَّتِي فَإِنَّهُ مِنِّي
وَمَنْ هُوَ مِنِّي فَهُوَ مِنِّي فِي الْجَنَّةِ

(الکمال فی صفات الرجال لابن عدی ج ۶ ص ۲۰۸۶)

کثیر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھ سے فرمایا کہ بیجا جب تو نماز کے لیے بڑھے تو قبلہ رو ہو جائے رفع یدین کر اور بکیر تحریر کر اور قرأت کر جہاں سے کرنا چاہے پھر جب تو رکوع میں جائے تو دونوں ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھ اور انگلیاں کھلی رکھ اور رکوع کی تسبیح پڑھ پھر جب رکوع سے سر اٹھائے تو اپنی کمر سیدھی کرے یہاں تک کہ ہر عنصر اپنی جگہ پہنچ جائے پھر جب تو سجدہ میں جائے تو اپنی پیشانی زمین پر رکھ اور سجدہ کی تسبیح پڑھ پھر جب تو سر اٹھائے تو اپنا سر سیدھا کرے پھر جب تو قعدہ کرے تو اپنی ویڑیوں کو سرین کے نیچے کرے اور کمر

کو سیدھا کر لے یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت کی پیروی کی وہ مجھ سے ہے اور جو مجھ سے ہے وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنَمٍ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ أَشْعَرِيَّ جَمَعَ قَوْمَهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَشْعَرِيِّينَ اجْتَمِعُوا أَوْ اجْتَمِعُوا نِسَاءُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ أَعَلَّيْكُمْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتِي لَنَا بِالْمَدِينَةِ فَاجْتَمِعُوا أَوْ اجْتَمِعُوا نِسَاءُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ فَتَوَضَّأُوا وَارْأَوْهُمْ كَيْفَ يَتَوَضَّأُونَ فَاحْصِيَ الْوُضُوءَ إِلَى أَمَاكِنَ حَتَّى لَمَّا انْهَارَ الْغَيْثُ وَانْكَسَرَ الظُّلُّ قَامَ فَأَذَّنَ فَصَفَّ الرِّجَالَ فِي أَذْنِ الصَّفِّ وَصَفَّ الْوِلْدَانَ خَلْفَهُمْ وَصَفَّ النِّسَاءَ خَلْفَ الْوِلْدَانِ ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ مُتَقَدِّمَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَكَبَّرَ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةَ كَيْسَرٍ هَمَاتَةً كَبَّرَ فَرَفَعَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ مِنْ حَمْدِهِ وَاسْتَوَى قَائِمًا ثُمَّ كَبَّرَ وَخَرَّ سَاجِدًا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَانْهَضَ قَائِمًا فَكَانَ تَكْبِيرُهُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ سِتِّ تَكْبِيرَاتٍ وَكَبَّرَ حُسَيْنٌ قَامَ إِلَى الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ إِلَى قَوْمِهِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ اخْفَظُوا تَكْبِيرِي وَتَعَلَّمُوا أَرْكَؤُنِي وَتُحَوِّدِي فَإِنَّهَا صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَ يُصَلِّي لَنَا كَذَا السَّاعَةَ مِنَ النَّهَارِ

(المحدث)

مسند احمد ج ۵ ص ۲۲۳

عبد الرحمن بن غنم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مالک اشعریؓ نے اپنی قوم کو جمع کر کے فرمایا اے اشعری قوم جمع ہو جاؤ اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی کر لو تاکہ میں تمہیں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نماز سکھا دوں۔ آپؐ میں مدینہ طیبہ میں پڑھایا کرتے تھے پس آپؐ نے وضو کیا اور انہیں دکھایا کہ کیسے وضو کیا جاتا ہے آپؐ نے خوب اچھی طرح سے پانی اعضا وضو تک پہنچایا حتیٰ کہ جب سایہ ظاہر ہوگا تو آپؐ نے کھڑے ہو کر اذان دی امام سے قریب تر مردوں نے صف باندھی ان کے پیچھے بچوں نے اور بچوں کے پیچھے عورتوں نے پھر اقامت ہوئی اور آپؐ نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھ گئے آپؐ نے رفع یدین کیا اور تکبیر (تحریم) کہی پھر سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ دوسری سورت دونوں کو آپؐ سے پڑھا پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا اور تین مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ کہا پھر سمع اللہ من حمدہ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو گئے پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھایا پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا پھر تکبیر کہہ کر کھڑے ہو گئے اس طرح پہلی رکعت میں آپؐ کی چھ تکبیریں ہوئیں آپؐ نے دوسری رکعت کے لیے اٹھتے وقت بھی تکبیر کہی پھر نماز پوری کر کے اپنے قبیلہ والوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میری تکبیروں کو یاد کر لو۔ اور میرا رکوع و سجود سیکھ لو کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ نماز ہے۔ جو آپؐ ہمیں دن کے اس حصے میں پڑھایا کرتے تھے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَبْدِ الْمُجِيدِ الْحَنْفِيُّ نَا ابْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ سَمْعَانَ
قَالَ سَمِعْتُ أَبَاهُ تَرْوِيهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا -
ترجمہ :-

حضرت ابو زبیر رحمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب نماز کی طرف کھڑے ہوتے اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے۔

۱۔ ترمذی ص ۳۳

حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيزٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرَةَ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ
بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ
يَدَيْهِ حَتَّى يُجَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ الشَّجَرِ -
ترجمہ :-

حضرت مالک بن حواریت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ رفع یدین فرماتے یہاں تک کہ ہاتھوں کا نوں کی نوں تک ہو جائے۔

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۲۳

الْحَسَنَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ أَهْمِيمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي
أَوَّلِ التَّكْبِيرِ ثُمَّ لَا يَتَعَوَّكُ إِلَى شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَلَا يَتَرْتِّلُ
إِلَّا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
ترجمہ :-

حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تکبیر اولیٰ کے وقت اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے پھر نہ اٹھاتے اور یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

۱۔ مسند امام اعظم ص ۳۵۵

اخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْأَعْمَشِ
عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَفَعٍ تَمِيمِ بْنِ طَرْفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ
قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ يَعْزِفُ
رَافِعُوا أَيْدِيَنَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا بَا لَكُمْ رَافِعِينَ أَيْدِيَهُمْ
فِي الصَّلَاةِ كَمَا أَكْتُابُ الْخَيْلِ الشَّمْسُ أَسْكَنُوا فِي الصَّلَاةِ -
ترجمہ :-

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر تشریف لائے۔ اور ہم نماز میں رفع یدین کر رہے تھے (یعنی بار بار ہاتھوں کو اٹھا رہے تھے) آپ نے فرمایا کیا ہے میں ان کو اس طرح رفع یدین کرتے ہیں جس طرح وحشی گھوڑے اپنی دموں کو ہلاتے ہیں۔

نماز میں سکون کیا کرو۔

- ۱۔ نسائی ص ۱۷۶ نمبر ۲ ابو داؤد ص ۱۵۰
- ۲۔ مسلم ص ۱۸۱ نمبر ۴ مسند احمد ص ۹۳

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا
حَنْصَلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمْرَةُ النَّرِيَّاتُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي
زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى
عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ
حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ.

ترجمہ :-

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ
رفع یدین کرتے جب بھی نماز شروع فرماتے۔

- ۱۔ المعجم الاوسط للطبرانی ص ۱۹۳ م ریاض

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ
سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ
إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ.

ترجمہ :-

حضرت سالم (اپنے باپ) حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں

بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین فرماتے جب نماز شروع
کرتے۔

۱۔ غلاقیات بہتی ص

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ
مَثَلُ وَضْعِ يَدَيْهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى.

ترجمہ :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ تھے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب بھی جنازہ پڑھتے اپنے ہاتھوں کو بلند اٹھاتے پہلی تکبیر کے
وقت پھر اپنا دائیں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ لیتے۔

عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ
مَثَلُ لَا يَعْوُونَ.

ترجمہ :-

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں بے شک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے رفع یدین کرتے جنازہ کی پہلی تکبیر کے
وقت پھر نہ رفع یدین کرتے۔

حوالہ :- سنن دارقطنی جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۷۵۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَسَنَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ
عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَجْمَرٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
الْأَسَدِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ فِي
شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ.

ترجمہ :-

حضرت اسود فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی حضرت عمرؓ کے ساتھ
آپؓ نماز کے شروع کے علاوہ کسی جگہ بھی رفع یدین نہیں کرتے۔

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۷

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ
عَنْ أَبِيهِ -
أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ
مِنَ الصَّلَاةِ مَثَلًا لَا يَرْفَعُ بَعْدَهَا.

ترجمہ :-

حضرت عاصم بن کلیبؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں
بے شک حضرت علیؓ پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر اس
کے بعد پوری نماز میں رفع یدین نہ کرتے۔

۱۔ طحاوی ص ۱۶۳

۲۔ موطا امام محمد رحمۃ اللہ علیہ ص ۹۲

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶

الْحَبَّابُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذَاءُ أُذُنَيْهِ
فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ إِفْتِتَاحِ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَرْفَعْهُمَا فِيمَا
سِوَايَ ذَلِكَ.

ترجمہ :-

حضرت عبدالعزیز بن حکیم فرماتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو
دیکھا آپؓ پہلی تکبیر میں کانوں کے برابر رفع یدین کرتے اس کے علاوہ کسی جگہ
پر بھی اپنے ہاتھوں کو نہ اٹھاتے۔

موطا امام محمد رحمۃ اللہ علیہ ص ۹۲

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ لُؤْسٍ قَالَ
سَمِعْتُ ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ حَسَنَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ تَجَاهِدٍ قَالَ صَلَّيْتُ
خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمْ يَكُنْ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِي
التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ.

ترجمہ :-

حضرت مجاہدؓ فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی حضرت عبداللہ بن عمرؓ
کے پیچھے آپؓ میں تکبیر اولیٰ کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے۔

طحاوی ص ۱۶۳
مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۴

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّكَ قَالَ الْعَشْرَةُ الَّذِينَ
شَهِدَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ مَا كَانُوا
يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَّا فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ -

ترجمہ :-
حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے - دس وہ صحابہ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ۔
وہ سب نماز کے شروع کے علاوہ رفع یدین نہیں کرتے تھے ۔

عمدة القاری شرح بخاری ص ۲۴۲

حَدَّثَنَا كَيْسُ بْنُ الْوُسَامَةِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ
قَالَ كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَصْحَابُ عَلِيٍّ لَا يَرْفَعُونَ
أَيْدِيَهُمْ إِلَّا فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ -

ترجمہ :-
حضرت ابواسحاقؓ فرماتے ہیں عبداللہ بن مسعودؓ اور حضرت علیؓ کے
ساتھی نماز کے شروع کے علاوہ رفع یدین نہیں کرتے تھے ۔

مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶

ابن عبد اللہ بن الزبیر را ای رجلاً یرفع یدینہ فی
الصَّلَاةِ عِنْدَ الرَّكُوعِ وَعِنْدَ رَفْعِ رَأْسِهِ مِنَ الرَّكُوعِ
فَقَالَ لَا تَفْعَلَنَّ فَإِنَّ هَذَا شَيْءٌ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمْ يَكُنْ -

ترجمہ :-
حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے ایک آدمی کو دیکھا جو رفع یدین کر رہا تھا کہ کوع
جاتے اور رکوع سے اٹھتے ہوتے پس آپؐ نے فرمایا رفع یدین نہ کرے۔
بے شک اس فعل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے کیا پھر چھوڑ دیا۔

عمدة القاری ص ۲۴۳

أَخْبَرَنَا مَا لِكُ أَخْبَرَنِي نَعِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبُحْجَفَ
الْقَارِي أَنَّ أَبَاهُ نَزِيَّةً كَانَ يُصَلِّي بِهَمٍّ فَكَبَّرَ كَلِمًا حَفِظَ
وَرَفَعَ قَالَ الْبُحْجَفُ وَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ
يَفْتَحُ الصَّلَاةَ -

ترجمہ :-
حضرت ابو جعفرؓ سے روایت ہے ۔ بے شک حضرت ابو ہریرہؓ
رضی اللہ عنہ تھے نماز پڑھتے پس تکبیر کہتے جب بھی بھکتے اور جب بھی اٹھتے
فرمایا ابو جعفرؓ نے اور تھے رفع یدین کرتے جب نماز کے شروع میں تکبیر کہتے ۔

۱۔ موطا امام محمد رحمہ اللہ علیہ ص ۹۰

کتاب الحجہ ص ۹۵

إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخَذَ رِيَّ وَابْنَ عُمَرَ كَانَا يَرْفَعَانِ
أَيْدِيَهُمَا أَوَّلَ مَا يَكْبِرُ ثُمَّ لَا يَبْعُدَانِ
ترجمہ :-

بے شک حضرت ابوسعید خدری اور حضرت عبداللہ ابن عمرؓ پہلی تکبیر
کے وقت رفع یدین فرماتے پھر نہ رفع یدین کرتے ۔

۱۔ او جز المسالك ص ۲۰۶

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ الْأَسْوَدِ
وَعَلَقَمَةَ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا إِذَا افْتَتَحَا ثُمَّ لَا
يَبْعُدَانِ
ترجمہ :-

حضرت اسود اور علقمہؓ نماز کے شروع میں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے
اس کے بعد نہیں اٹھاتے تھے ۔

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۷

یہ دونوں حضرت عبداللہ بن مسعود کے شاگرد ہیں ۔

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ عَمِيَّاشٍ عَنْ حَصِينٍ وَمُغِيرَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ
قَالَ لَا تَرْفَعُ يَدَيْكَ فِي شَيْءٍ مِنْ إِلَّا فِي الْإِفْتِتَاحِ
الْأُولَى -

ترجمہ :-
حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں ۔ نہ اٹھاؤ اپنے ہاتھوں کو کسی جگہ بھی مگر
نماز کے شروع میں ۔

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶
حضرت ابوصنیفہ کے استاد ہیں ۔

حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ
كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ التَّكْبِيرِ ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا
ترجمہ :-
امام شعبیؓ صرف پہلی تکبیر کے وقت ہاتھوں کو اٹھاتے تھے ۔ پھر
نہیں اٹھاتے تھے ۔

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ كَانَ قَيْسٌ
يَرْفَعُ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَا يَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا
ترجمہ :-

حدیث بیان کی ہم سے یحییٰ بن سعیدؓ نے ان سے اسماعیلؓ نے کہ
قیسؓ صرف نماز میں داخل ہوتے وقت ہی اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے
تھے پھر نہیں اٹھاتے تھے ۔

قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ وَرَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ وَابْنَ إِهْيَمَ وَابَا
إِسْحَاقَ لَا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَّا حِينَ يَفْتَحُونَ الصَّلَاةَ

ترجمہ :-
عبد الملک فرماتے ہیں۔ میں نے دیکھا حضرت امام شعبی کو اور حضرت
ابراہیم کو اور ابواسحاق کو نہ اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے مگر اس وقت
جب نماز شروع کرتے۔

امام مالک

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثَرَتْ مَعَهُ
قَالَ مَالِكٌ لَا أَعْرِفُ رَفْعَ يَدَيْنِ فِي شَيْءٍ مِنْ تَكْبِيرِ
الصَّلَاةِ إِلَّا فِي حَفْظِ وَالْإِنِّي رَفَعُ الْإِنِّي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

ترجمہ :-
حضرت امام مالک فرماتے ہیں۔
میں تکبیر تحریر کے علاوہ رفع یدین کسی چیز میں نہیں جانتا نہ
بھکنے میں نہ اٹھنے میں۔

قَالَ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا
سُؤْدَةُ ابْنُ يَسْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سَفْيَانَ وَاهْلٍ
الْكُوفَةِ

ترجمہ :-
حضرت ابوعیسیٰ (امام ترمذی) حدیث ابن مسعود کے بارے میں فرماتے
ہیں۔ اور اسی کے قائل ہیں بہت سے اہل علم صحابہ کرام اور تابعین اور
یہی سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا قول ہے۔

تبرک رفع یدین پر فقہاء کا اجماع

ابو بکر بن عیاش
جن کے بارے میں عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں۔ میں نے ابو بکر بن عیاش
سے زیادہ سنت پر سبقت لے جانے والا کوئی نہیں دیکھا۔

یہی ابو بکر بن عیاش فرماتے ہیں۔
مَا رَأَيْتُ فُقَيْهًا قَطُّ يَفْعَلُهُ رَفْعُ يَدَيْنِ فِي غَيْرِ التَّكْبِيرِ
الْأُولَى

ترجمہ :- میں نے کبھی بھی کوئی فقہ نہیں دیکھا جو تکبیر اولیٰ کے علاوہ
رفع یدین کرتا ہو۔

رفع یدین کرنے والی روایات اور رفع یدین کرنے کے مقامات
ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین ۔

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدینہ مع کل
تکبیرۃ فی الصلوۃ المکتوبۃ ۱۔
ترجمہ: تھے رسول اللہ رفع یدین فرماتے ہر تکبیر کے ساتھ فرض نماز
میں ۔

کیا اس حدیث پر کوئی دنیا کا غیر مقلد وہابی عمل کرتا ہے؟ نہیں
افتحیون بعض الکتاب و تکفرون بعض ۔
کیا پس تم بعض کتاب پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کرتے
ہو ۔

ہر سجدہ کرتے وقت رفع یدین

حین یرکع وحین یسجد ۲۔
رسول اللہ جب بھی رکوع کرتے جب بھی سجدہ کرتے (رفع
یدین کرتے) ۔

کیا اس حدیث پر غیر مقلدین وہابیوں کا عمل ہے؟ نہیں نہیں ۔
دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین امام نسائی فرماتے ہیں
باب رفع یدین ۔

بین السجدتین تلفاء الوجه ۳۔

(۱)۔ ابن ماجہ ص ۶۲

(۲)۔ ابن ماجہ ص ۶۲

۳۔ نسائی ص ۱۴۲

باب دونوں سجدوں کے درمیان چہرے کے سامنے رفع یدین کا ۔
اس باب کے تحت حدیث ذکر کرتے ہیں ۔ ابن عباس رضی
اللہ عنہ سے دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کرنے کی ۔

کیا اس حدیث پر غیر مقلدین وہابیوں نے عمل کیا ہے؟ نہیں نہیں ۔
ہر سجدہ سے اٹھتے وقت رفع یدین

حضرت مالک بن خویرث رضی اللہ عنہ کی روایت ۔

واذا رفع رأسہ من السجود فعل مثل ذالک
کما یعنی رفع یدین ۱۔
جب بھی سجدہ سے سر اٹھاتے یعنی ان سب میں اپنے ہاتھوں کو
اٹھاتے ۔

کیا اس حدیث پر غیر مقلدین وہابیوں نے کبھی عمل کیا ہے؟ نہیں نہیں ۔
ہر سجدہ کرتے اور سجدہ سے اٹھتے وقت رفع یدین
مالک بن خویرث کی روایت ۔

واذا سجد واذا رفع یدین من السجود حتی یحاذی
بمعافریۃ اذنیہ ۲۔

اور جب بھی سجدہ کرتے اور جب بھی سجدہ سے سر اٹھاتے ۔ یہاں
تک کہ آپ کے ہاتھ کانوں کی لوت تک ہوتے ۔

کیا اس حدیث پر غیر مقلدین وہابیوں کا عمل ہے؟ نہیں نہیں ۔

۱۔ نسائی ص ۱۴۲

۲۔ نسائی ص ۱۶۵

أَفْتَوْمُنُونِ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ - ۱
کیا پس تم کچھ کتاب پر ایمان لاتے ہو۔ اور کچھ کا انکار کرتے ہو۔
حضرت عبداللہ ابن عمر اور حضرت مالک ابن العویرث
رضی اللہ عنہما والی روایتیں۔

غیر مقلدین وہابی حضرت عبداللہ بن عمرؓ والی حدیث کو اپنے لیے حجت
جانتے ہیں۔ کہتے ہیں حجۃ علی الخلق۔

حالانکہ ہم نے کتاب کی پہلی حدیث جو ذکر کی ہے۔ وہ حضرت
عبداللہ بن عمرؓ سے ترک رفع

اور مالک بن الحویرثؓ کو کہتے ہیں آپ رسول اللہؐ کی ظاہری حیات
کے آخری زمانے میں اسلام لائے۔ اور رفع یدین کرتے تھے۔ آئیے
ان روایات کا جائزہ لیں۔ ۲

حدیث ابن عمرؓ چار مقامات پر رفع یدین۔

حدیث عبداللہ ابن عمرؓ
ہر تنجیہ کے ساتھ رفع یدین ۳
پانچ مقامات پر رفع یدین ۵۔

۱۔ القرآن - البقرة -

۲۔ بخاری ص ۱۲۸

۳۔ بخاری ص ۱۲۸ - مسلم ص ۱۶۸

۴۔ فتح الباری ص ۱۸۰

۵۔ العجم الاوسط بطرائی ص ۸۳۔ جزو رفع یدین۔ مجمع الزوائد ص ۱۰۲

چار مقامات پر رفع یدین ۱
تین مقامات پر رفع یدین ۲
دو مقام پر رفع یدین ۳

ایک مقام پر رفع یدین ۴

ان تمام روایات پر واضح طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ رفع یدین منسوخ
ہے۔ کیونکہ پانچ مقامات پر یا اس سے زائد مقامات یا دو مقام یا تین
مقامات یا ایک مقام پر صرف غیر مقلدین وہابیوں کا عمل نہیں ہے۔

پانچ مقامات والی حدیث یا اس سے زائد مقامات والی حدیث
کو وہابیوں بھی منسوخ سمجھتے ہیں۔ اور ہم تنجیہ والی کے علاوہ فرض نماز
میں باقی تمام مقامات پر رفع یدین منسوخ سمجھتے ہیں اس کتاب میں جو
پہلی حدیث ہم نے ذکر کی ہے۔ اس کے مطابق اور عبداللہ بن عمرؓ
خود بھی ایک مرتبہ رفع یدین کرتے ۵۔

اور اب حضرت مالک بن الحویرثؓ والی روایت کا جائزہ لیتے ہیں۔
پانچ مقامات پر رفع یدین ۶
چار مقامات پر رفع یدین مسجد دل سے اٹھتے وقت بھی ۷۔

۱۔ بخاری ص ۱۰۲

۲۔ بخاری ص ۱۰۲ - مسلم ص ۱۶۸

۳۔ موطا امام مالک ص ۵۹

۴۔ مسند حمیدی ص ۲۴۴۔ مسند ابی عوانہ ص ۹۰۔ خلد فیات بہقی۔

۵۔ ابن ابی شیبہ ص ۶۔ نسائی ص ۱۹۵۔ ۷۔ نسائی ص ۱۶۵

تین مقامات پر رفع یدین۔ نمبر ۱

ایک مقام پر رفع یدین۔ نمبر ۲

ان تینوں حدیثوں پر غیر مقلدین وہابیوں کا عمل نہیں ہے۔ اور ایک مقام والی حدیث پر ہمارا عمل ہے۔

مشرقی سست گواہ پست غیر مقلدین وہابیوں کی آخری دلیل ابن عمرؓ کی طرف منسوب ایک سن گھڑت روایت

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلَاتُهُ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى۔

پس آپ ہمیشہ رفع یدین کرتے رہے (رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔ صلوة الرسول ﷺ

اس کا حوالہ غیر مقلدین وہابی بہقی شریف کا دیتے ہیں۔ نہ یہ حدیث بہقی سے اب تک نکلی ہے۔ اور نہ نکل سکتی ہے۔ اور نہ کبھی نکلے گی۔ پھر

اس کے بعد تلخیص الجیسر کی طرف آتے ہیں۔ انہوں نے بھی بہقی کا حوالہ

دیا ہے اس روایت میں عبدالرحمن بن قریش اور عصمہ بن محمد ہے۔ ان کو محدثین نے جھوٹی حدیثیں گھڑنے والے قرار دیا ہے۔

دیکھیے میزان اعتدال جلد ۲ صفحہ ۵۸۲۔ الحکمۃ الاسلامی۔ بوضع الحدیث عبدالرحمن بن قریش۔

۱۔ بخاری ص ۱۶۸۔ مسلم ص ۱۶۸

۲۔ مصنف ابن ابی شیبہ۔

دوسرا راوی عصمہ بن محمد دیکھیے میزان اعتدال جلد نمبر ۳ صفحہ نمبر ۶۸
قال یحییٰ کذاب یضع الحدیث۔

رفع یدین والی وہ احادیث سند ضعیف ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ والی روایت میں یحییٰ بن ایوب اور اسماعیل بن عباس۔

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کی روایت میں نصر بن اشعیر اور زید بن حباب

حضرت عمرؓ کی روایت میں رشید بن سعد۔

حضرت انسؓ کی روایت میں عبدالوہاب ثقفی۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت میں عمر بن رباح۔

حضرت علیؓ کی روایت میں عبدالرحمن بن ابی الزناد۔

حضرت جابرؓ کی روایت میں ابو خلیفہ بن سعید راوی مجروح ہیں۔

دیکھیں۔ تہذیب التہذیب تقریب التہذیب۔ میزان الاعتدال

جھوٹوں کے جھوٹ

مولوی عبدالستار لکھتا ہے۔

رفع یدین فی الصلوۃ ایسی سنت مؤکدہ ہے۔ جس کو نبی علیہ السلام

نے آخر دم تک کیا۔

مولوی نور حسین گرجا لکھی۔

رفع یدین سنت مؤکدہ ہے۔ بلکہ واجب ہے۔ اس کے چھوڑنے

سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔ (قرۃ العین ص ۶۹)

ان جھوٹوں کے جھوٹ سنا کر حقیقت الوحی والے مرزا قادیانی

کو شرم محسوس ہوتی ہے۔

سوال: کیا نبی پاکؐ نے اپنی پوری زندگی رکوع جاتے وقت اور سر اٹھاتے وقت اور دونوں رکعتوں سے اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا حکم فرمایا ہے؟
 سوال: کیا رفع یدین کے واجب ہونے پر کوئی امر و جوہی ہے؟
 سوال: کیا رفع یدین کی ترغیب رسول اللہؐ نے مسواک جتنی بھی دی ہے؟
 سوال: اگر رفع یدین واجب ہے بقول مولوی نور حسین وہابی کے تو جنہوں نے قصد نماز میں رفع یدین نہیں کیا انکی نماز کو باطل ہوئی۔ لہذا وہ جہنم میں جائیں گے یا جنت میں۔

فان لم تفعلوا ولن تفعلوا النار۔

رکوع جاتے وقت اور رکوع سر اٹھاتے رفع یدین نہ کرنے والی شخصیات۔

حضرت محمد مصطفیٰؐ۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ حضرت عمر فاروقؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ ذوالنورینؓ۔ حضرت علیؓ۔ امام ابو حنیفہ۔ امام محمد۔ حضرت مجتہد الف ثانی۔ حضرت قسطل الدین بختیار کاکی۔ بابا فرید الدین گنج شکر۔ حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الہی۔ حضرت میاں شیر محمد شرقپوری۔ حضرت خواجہ مہر علی گڑوی۔ حضرت خواجہ قمر الدین سیالوی۔ حضرت سید جماعت علیشاہ رضی اللہ عنہم ورحمۃ اللہ علیہم۔

ان کے علاوہ لاکھوں کی تعداد میں اولیاء کرام، تابعین اور ائمہ مجتہدین اور بے شمار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

حضرت آغا نجف بخش علی بخاری قدس سرہ العزیز
کے فوریہ

مکتبہ قادریہ

○ قرآن پاک، تفاسیر، کتب حدیث اور علماء اہل سنت کی
تصانیف کا مرکز۔

○ تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے کورس کے
مطابق طالبات کا نصاب طلب کریں۔

○ مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ کی درسی اور غیر
درسی کتب۔

○ بریلی شریف کی پانچ نقوش والی انگوٹھیاں اور
دیگر نقوش حاصل کریں۔

مکتبہ قادریہ، داتا دربار مارکیٹ لاہور